



## سوال

(464) ایام مخصوصہ کی وجہ سے چھوڑے روزوں کی قضا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ سالوں میں میں ایک بار اپنے ماہانہ ایام کے روزوں کی قضا نہیں دے سکی تھی، اور اب تک نہیں دے سکی جب کہ اس پر کئی سال گزر گئے ہیں۔ اب میں اپنے ذمہ روزوں کی قضا دینا چاہتی ہوں، مگر یاد نہیں کہ وہ دن کتنے تھے، تو میں کیا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمہارے ذمے تین باتیں ہیں:

(اول): ۔۔۔ یہ کہ اس قدر زیادہ تاخیر کرنے پر اللہ سے توبہ کریں، اور اس غفلت اور سستی پر ندامت کا اظہار کریں اور عزم کریں کہ آئندہ ایسے نہیں کریں گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ ۳۱ ... سورة النور

”اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے مومنو! تاکہ فلاح پاؤ۔“

یہ تاخیر معصیت ہے اور اس پر توبہ واجب ہے۔

(دوم): ۔۔۔ جلد از جلد اپنے غالب گمان کے مطابق ان دنوں کی قضا دو۔ اگر تمہارا خیال ہو کہ یہ دس دن تھے تو دس دن کے روزے رکھو یا اس طرح کم و بیش کا جو گمان ہو اس کے مطابق روزے رکھو۔ کیونکہ اللہ کا فرمان ہے:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ ۲۸۶ ... سورة البقرة

”اور اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی ہمت سے زیادہ کا مکلف نہیں ٹھہراتا۔“



اور یہ بھی فرمایا کہ :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التائبین ۱۶

”اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس قدر ہمت رکھتے ہو۔“

(سوم) :۔۔۔ اگر تمہیں طاقت ہو تو ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا بھی کھلاؤ، یا اس کے بقدر خرچ ایک ہی مسکین کو دے دو، لیکن اگر بوجہ فقر اس کی طاقت نہ ہو تو سوائے روزہ رکھنے اور توبہ کرنے کے تم پر اور کچھ نہیں ہے۔ اگر کھانا کھلاؤ تو ہر دن کے بدلے آدھا صاع طعام (تقریباً ڈیڑھ کلو) دینا ہوگا جو تمہارے علاقے میں معروف ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 360

محدث فتویٰ